کسانوں کی فلاح و بہبود

شریشٹھ بھارت باجرے (موٹے اناج) کے ذریعے

موٹے اناج کے ذریعے بھارت کو بااختیار بنانا

بنیادی نکات

- بھارت نے 2024-25 میں 180.15 لاکھ ٹن باجرے کی پیداوار کی، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 4.43 لاکھ ٹن اضافے کے ساتھ ایک مستحکم اضافہ ہے۔ پیداوار میں راجستھان سب سے آگے ہیں، اس کے بعد مہاراشٹر اور کرناٹک ہیں۔
- بھارت نے 2024-25 میں 37 ملین ڈالر مالیت کے 89,164.96 ٹن باجرے برآمد کیے ہیں۔
- مئی 2025 تک، کابینہ نے مارکیٹنگ سیزن 2025-26 کے لیے راگی کے لیے ایم ایس پی کو دوسری سب سے زیادہ مطلق اضافے (596 روپے فی کوئنٹل) کے ساتھ منظوری دی ہے۔
- موٹے اناج کی تمام اقسام میں باجرہ (60.3 فیصد) ملک میں سب سے زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

تعارف

مدھیہ پردیش کے بیتول ضلع کے ایک کسان گڈوڈونگارے ایک خاموش انقلاب کی تحریک دے رہے ہیں ۔ایک بار میں ایک باجرا کا بیج۔ایک بار ناکاشتہ زمین کے غیر پیداواری حصے کا سامنا کرنے کے بعد، گڈو کی قسمت نے اس وقت ایک نیا موڑ لیا جب انہوں نے مقامی محکمہ زراعت کے زیر اہتمام ایک فارمر فیلڈ اسکول میں تعلیم و تربیت حاصل کی۔ یہیں سے انہوں نے پہلی بار باجرے کے بارے میں سنا۔انہوں نے سیکھا کہ باجرے (موٹے اناج) بدلتے موسمی حالات کا مقابلہ کر سکتے ہیں، ان کے لیے کم وسائل اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے، یہ مختصر مدت میں اگتے ہیں، اور تقریباً ہر قسم کی مٹی کے لیے اپنے آپ کو اچھی طرح سے ڈھال لیتے ہیں۔

راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا (آر کے وی وائی) کے ذریعے فراہم کردہ اس نئے علم اور تعاون سے آراستہ گڈو نے تجربہ کرنے کا

فیصلہ کیا۔ انہوں نے اپنی ناکاشت کردہ زمین کے ایک ہیکٹر پر کوڈو (کٹکی) باجرے اگانے کا انتخاب کیا۔ فیلڈ افسروں کی رہنمائی میں انہوں نے قطار کاشتکاری جیسی جدید تکنیکیں اپنائیں۔اور اس میں تبدیلی ہفتوں کے اندر نظر آنے لگی۔

گڈو کو اس فصل سے 12 کوئنٹل کوڈو باجرا حاصل ہوا۔ اپنی پیداوار فروخت کرنے کے بعد، انہوں نے صرف ایک ہیکٹر سے 10,000 روپے کا منافع کمایا۔ آمدنی سے زیادہ انہیں اس پر اعتماد تھا جو اس کے ساتھ آیا۔

زرعی افسران کے باقاعدہ دورے تکنیکی رہنمائی سے زیادہ ہو گئے۔ انہوں نے اسے تجربہ کرتے رہنے کی ہمت دی، اسے نامیاتی کھاد کا استعمال کرنا سکھایا، اور اسے دکھایا کہ باجرہ کس طرح کھیت اور کسان دونوں کے لیے ایک طویل مدتی حل ہو سکتا ہے۔

اس کی کامیابی نے گاؤں کے لوگوں میں اس کی جانب توجہ مبذول کرائی ہے۔ مقامی کسان اب کم استعمال شدہ یا کم پیداواری زمین پر باجرا کی کاشت پر غور کر رہے ہیں۔ بہت سے لوگ باجرے (موٹے اناج) کی اقتصادی صلاحیت کے علاوہ اس کی صحت سے متعلق فوائد سے بھی واقف ہو رہے ہیں۔

گڈو کے اس عمل سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح باخبر تعاون اور پائیدار طریقے حقیقی بہتری لا سکتے ہیں، یہاں تک کہ وہ زمین سے بھی جو کبھی ناقابل عمل سمجھی جاتی تھی۔

"جب آپ تلنگانہ میں بھدراچلم کی خواتین کی کامیابی کے بارے میں جانیں گے تو آپ کو بھی اچھا لگے گا ۔ یہ خواتین کبھی کھیتوں میں مزدور کے طور پر کام کرتی تھیں ۔ وہ اپنی روزی روٹی کے لیے سارا دن محنت کرتی تھیں ۔

آج وہی خواتین باجرے (موٹے اناج)سے بسکٹ بنا رہی ہیں ،یہ بسکٹ ، جس کا نام 'بھدرادری ملیٹ میجک' ہے ، یہ بسکٹ حیدر آباد سے لندن تک پہنچ رہے ہیں ۔ بھدراچلم کی یہ خواتین ایک سیلف ہیلپ گروپ یعنی اپنی مدد آپ گروپ میں شامل ہوئیں اور تربیت حاصل کیں ۔" **وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی من کی بات**

باجرہ (موٹے اناج)، اسے شری انا کے نام سے جانا جاتا ہے، چھوٹے دانے والے اناج کا ایک گروپ ہے جو ان کی غیر معمولی غذائیت اور موافقت کے لیے قابل قدر ہے۔ ہندوستان کی درخواست پر، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے خوراک اور غذائیت کی حفاظت کے لیے ان کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے 2023 کو باجرے (موٹے اناج) کا بین الاقوامی سال قرار دیا۔ باجرے (موٹے اناج) پروٹین، وٹامن اور معدنیات سے بھرپور ہوتے ہیں اور قدرتی طور پر گلوٹین سے پاک ہوتے ہیں۔ ان کا گلائسیمک انڈیکس کم ہوتا ہے، جو انہیں ذیابیطس اور سیلیاک بیماری والے لوگوں کے لیے موزوں بناتا ہے۔ ان کا غذائی معیار انہیں گندم اور چاول سے بہتر بناتا ہے، جس کی وجہ سے انہیں "غذائیت سے بھرپور اناج" کا نام دیا جاتا ہے۔

ہندوستان اس وقت دنیا میں باجرے (موٹے اناج) کا سب سے بڑا پیدا کنندہ ہے، جو عالمی پیداوار (ایف اے او، 2023) میں 38.4 فیصد تعاون فراہم کرتا ہے کم سے کم وسائل اور محنت کے ساتھ بڑھنے اور آب وہوا کے تغیرات کو برداشت کرنے کی ان کی صلاحیت نے انہیں کسانوں کے لیے ایک پائیدار انتخاب اور ملک کی خوراک کے لیے ایک اہم حصہ بنا دیا ہے۔ جولائی 2025 تک، ہندوستان نے 2024-25 میں 180.15 لاکھ ٹن باجرا (موٹے اناج) کی کل پیداوار حاصل کی ہے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 4.43 لاکھ ٹن زیادہ ہے۔ یہ مسلسل اضافہ متنوع زرعی آب وہوا والے علاقوں میں باجرا (موٹے اناج) کی کاشت کو فروغ دینے کے لیے ملک کی مرکوز کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔

مئی 2025 تک، کابینہ نے مارکیٹنگ سیزن 2025-26 کے لیے راگی کے لیے ایم ایس پی کی منظوری دی ہے جس میں باجرے (موٹے اناج) کے کاشتکاروں کو بہتر منافع کو یقینی بناتے ہوئے دوسرا سب سے زیادہ مطلق اضافہ (596 روپے فی کوئنٹل) کیا گیا ہے۔

بجٹ اور پالیسی سپورٹ

حکومت ہند نے باجرے کو فروغ دینے کے لیے بجٹ اور پالیسی فریم ورک کو مستقل طور پر مضبوط کیا ہے، جسے اب شری انا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ فنڈز پورے ویلیو چین کاشت سے لے کر پراسیسنگ، برآمدات اور تحقیق تک پر محیط ہیں ۔

1. کاشت کاری کے لیے تعاون

باجرے (موٹے اناج) کی کاشت کو نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ نیوٹریشن مشن (این ایف ایس این ایم) کے ذریعے مدد فراہم کی جاتی ہے جسے پہلے نیشنل فوڈ سیکیورٹی مشن (این ایف ایس ایم) کے نام سے جانا جاتا تھا۔

قومی غذائی تحفظ مشن-غذائی اناج

باجرے (موٹے اناج) کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے، زراعت اور کسانوں کی فلاح وبہبود کا محکمہ غذائی اناج سے متعلق ایک ذیلی مشن چلا رہا ہے جس میں نیشنل فوڈ سیکیورٹی مشن کے تحت جوار (جوار) موٹے اناج (باجرہ) فنگر باجرہ (راگی/مانڈوا) اور چھوٹے باجرے یعنی چھوٹے دانے کے اناج (کٹکی) کوڈو باجرے (کوڈو) بارن یارڈ باجرے (ساوا/ جھنگورا) فوکسٹیل باجرے

(کنگنی/کاکون) پروسو باجرے(چینا) شامل ہیں۔اس پہل میں 28 ریاستوں اور دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں یعنی جموں و کشمیر اور لداخ شامل ہیں۔

حکومت ہند ریاستوں کو اپنی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق پردھان منتری راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا(پی ایم آر کے وی وائی) کا استعمال کرنے کی بھی اجازت دیتی ہے۔ریاستی سطح کی منظوری دینے والی کمیٹی کی منظوری سے ریاستیں اس اسکیم کے تحت موٹے اناج اور باجرے کو فروغ دے سکتی ہیں، جسے شری انا کہا جاتا ہے۔اس کمیٹی کی صدارت ریاست کے چیف سکریٹری کرتے ہیں۔

غذائی اناج ذیلی مشن کے تحت، کسانوں کو ان کی متعلقہ ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کے ذریعے مدد ملتی ہے۔اس امداد میں کاشتکاری کے بہتر طریقوں، زیادہ پیداوار دینے والی اقسام اور ہائبرڈ کے بیجوں کی پیداوار اور تقسیم،اور جدید فارم مشینری اور وسائل کے تحفظ کے آلات کا استعمال کرنے کے لیے کلسٹر مظاہرے اور نمائش شامل ہیں۔کسانوں کو پانی کے مؤثر استعمال کے آلات، پودوں کے تحفظ سے متعلق اقدامات، مٹی کی صحت کے وسائل،اور مختلف فصلوں کے نظام کی تربیت کے ساتھ بھی مدد فراہم کی جاتی ہے۔

اس مشن کے لیے امبریلا الاٹمنٹ کرشیونتی یوجنا کا حصہ ہے جس کا مالی خرچ 2025-26 کے لیے 8,000 کروڑ روپے ہے۔ کسانوں کو پردھان منتری راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا(پی ایم آر کے وی وائی) کے ذریعے بھی امداد فراہم کی جاتی ہے جو فصلوں کی تنوع کو فروغ دیتی ہے اور اس کا 2025-26 کے لیے 8500 کروڑ روپے کا بجٹ ہے۔

2. پروسیسنگ اور ویلیو چین سپورٹ

اے) پی ایم فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز(پی ایم-ایف ایم ای)

پردھان منتری فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز (پی ایم-ایف ایم ای) اسکیم مائیکرو فوڈ پروسیسنگ یونٹس کو ٹارگیٹڈ سپورٹ فراہم کرتی ہے، جس میں باجرے پر مبنی مصنوعات سے نمٹنے والے شامل ہیں۔

اس اسکیم کے لیے 2025-26 کے لیے 2000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

ب) باجرے(موٹے اناج) پر مبنی مصنوعات کے لیے پیداوار سے منسلک ترغیبات(پی ایل آئی ایس ایم بی پی)

باجرے (موٹے اناج) پر مبنی مصنوعات کے لیے پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیم (پی ایل آئی ایس ایم بی پی) متعارف کرائی گئی تاکہ درج ذیل اقدامات کو فروغ دی جاسکے ۔

برانڈڈ ریڈی ٹو ایٹ (یعنی کھانے کے لیے تیار) (آرٹی ای) اور ریڈی ٹو کک (یعنی پکانے کے لیے تیار) (آرٹی سی) مصنوعات میں باجرے (موٹے اناج) کا استعمال۔

گھریلو اور برآمد منڈیوں دونوں کے لیے باجرے پر مبنی کھانے کی اشیاء کی تیاری میں مدد دے کر ان میں ویلیو ایڈیشن کی حوصلہ افزائی کرنا۔

اناج کی پیداوار کی مانگ کو بڑھا کر باجرے (موٹے اناج) کے کاشتکاروں کو فوڈ پروسیسرز سے جوڑنا۔

اسکیم کے اجزاء

فروخت کی ترقی سے منسلک ترغیبات: شرکاء کو بنیادی سال کے دوران اہل باجرا (موٹے اناج) پر مبنی مصنوعات کی کم از کم 10 فیصد سال بہ سال فروخت میں اضافہ کرنا ہوگا۔

اہل مصنوعات میں وزن یا حجم کے لحاظ سے کم از کم 15 فیصد باجرہ ہونا چاہیے اور صارفین کے پیک میں برانڈڈ ہونا چاہیے۔ اضافی اشیاء، تیل یا ذائقوں کو چھوڑ کر صرف گھریلو طور پر حاصل کردہ باجرے (موٹے اناج) قبول کیے جاتے ہیں۔

اس اسکیم کا خرچ 800 کروڑ روپے ہے، جو فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری فنڈ کے لیے بڑی پروڈکشن سے منسلک ترغیبی اسکیم (پی ایل آئی ایس ایف پی آئی) سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں سے 29 کمپنیوں کی مدد کے لیے 793.27 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے، جس میں 8 بڑی اور 21 چھوٹی اور درمیانے درجے کی اکائیاں شامل ہیں۔ اس کا مقصد باجرے (موٹے اناج) کی پروسیسنگ یونٹس کے قیام کو فروغ دینا اور ملکی اور عالمی دونوں منڈیوں میں ان کی موجودگی کو بڑھانا ہے۔

3. برآمدات کا فروغ اور مارکیٹنگ

باجرے (موٹے اناج) کے لیے برآمدات کے فروغ کی قیادت محکمہ تجارت کے تحت زرعی اور پروسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) کرتی ہے۔ اے پی ای ڈی اے کے پاس بیرون ملک ہندوستانی باجرے کے لیے بازار تیار کرنے کا ایک مخصوص مینڈیٹ ہے۔

گزشتہ 11 سالوں میں پروسسڈ فوڈ پروڈکٹس کی برآمدات 5 ارب ڈالر سے بڑھ کر 11 ارب ڈالر ہو گئی ہیں۔

اتھارٹی کو 2025-26 میں 80 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

حکومت عالمی منڈیوں میں ہندوستانی باجرے (موٹے اناج) کو فروغ دینے کے لیے اسٹارٹ اپس، تعلیمی اور تحقیقی اداروں، ہندوستانی مشنوں، پروسیسرز، خوردہ فروشوں اور برآمد کنندگان کے ساتھ شراکت داری سے فائدہ اٹھانے کے لیے کام کر رہی ہے ۔ہندوستانی باجرے (موٹے اناج) کی عالمی موجودگی کو فروغ دینے کے لیے ایک ایکسپورٹ پروموشن فورم (ای پی ایف) قائم کیا گیا ہے۔ یہ اسٹیک ہولڈرز کو جوڑنے اور ٹارگٹڈ آؤٹ ریچ کے ذریعے برآمدات کو فروغ دینے کے لیے کام کرتا ہے۔ایک مخصوص آن لائن پورٹل بھی تیار کیا گیا ہے۔یہ باجرے (موٹے اناج) کی مختلف اقسام،ان کی صحت سے متعلق فوائد، پیداوار کے رجحانات اور برآمدات کے اعداد و شمار کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرتا ہے۔پورٹل پر تجارت کی حمایت کرنے اور خریداروں کو سپلائرز سے جوڑنے کے لیے رجسٹرڈ باجرا (موٹے اناج) برآمد کنندگان کی ڈائرکٹری بھی موجود ہے۔

4. تحقیق اور ترقی

زرعی تحقیق و تعلیم کا محکمہ (ڈی اے آر ای) اور انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) باجرے (موٹے اناج) کی بہتر اقسام کی ترقی پر کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

آئی سی اے آر-انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ملیٹس ریسرچ (آئی آئی ایم آر) حیدرآباد، انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) کے تحت ہندوستان میں باجرا (موٹے اناج) کی تحقیق کے لیے نوڈل ایجنسی ہے۔باجرے (موٹے اناج) کے بین الاقوامی سال 2023 کے دوران باجرے (موٹے اناج) پر گلوبل سینٹر آف ایکسی لینس کے طور پر تسلیم شدہ، یہ باجرے (موٹے اناج) کی کاشت کو بہتر بنانے اور بیداری پیدا کرنے کی بہتر بنانے کی کوششوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

آئی آئی ایم آر زیادہ پیداوار دینے والے باجرا (موٹے اناج) کے بیج تیار کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور چھوٹے اور حاشیے پر رہنے والے کسانوں کو کاشتکاری کے بہتر طریقوں، قدر میں اضافے اور صحت سے متعلق فوائد کے بارے میں عملی تربیت فراہم کرتا ہے ۔یہ کسانوں کی آمدنی کو بڑھانے اور باجرے (موٹے اناج) کی کاشت کو بڑھانے کے لیے باجرے (موٹے اناج) پر مبنی فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) کے قیام کی حمایت کرتا ہے۔

ایک علمی شراکت دار کے طور پر، آئی آئی ایم آر اوڈیشہ، کرناٹک، جھارکھنڈ، تمل ناڈو، تلنگانہ اور چھتیس گڑھ وغیرہ میں ریاستی مشنوں اور زرعی محکموں کے ساتھ تعاون کرتا ہے۔ان شراکت داریوں کا مقصد باجرے کو آب و ہوا کے لیے لچکدار فصلوں کے طور پر فروغ دینااور ان کی غذائیت کی قدر کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنا ہے۔

5. عوامی تقسیم اور خریداری

باجرے (موٹے اناج) کو بھی عوامی خریداری کے نظام میں شامل کیا گیا ہے۔ پردھان منتری غریب کلیان انہ یوجنا (پی ایم-جی کے اے وائی) اور نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ باجرے سمیت موٹے اناج کی خریداری اور تقسیم کے لیے فراہم کرتے ہیں۔

اگر کوئی ریاست ایسی درخواست کرتی ہے تو اتنی ہی مقدار میں گندم یا چاول کی جگہ عوامی تقسیم کے نظام کے تحت موٹے اناج اور باجرے بھی فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم، فراہم کردہ چاول، گندم اور موٹے اناج کی کل مقدار ہر ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ حد کے اندر ہونی چاہیے۔

2025-26 بجٹ کے نتائج میں پی ایم-جی کے اے وائی کے لیے کل 2,03,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

باجرے کی پیداوار

ہندوستان نے 2024-25 میں کل 180.15 لاکھ ٹن باجرے (موٹے اناج) کی پیداوار کی ہے اور اس میں پچھلے سال کے مقابلے میں 4.43 لاکھ ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔

باجرے اور موٹے اناج کی ریاست وار پیداوار

راجستھان نے 2024-25 میں سب سے زیادہ باجرے (موٹے اناج) کی پیداوار کی۔ اس کے بعد مہاراشٹر دوسرے اور کرناٹک تیسرے نمبر پر رہا۔

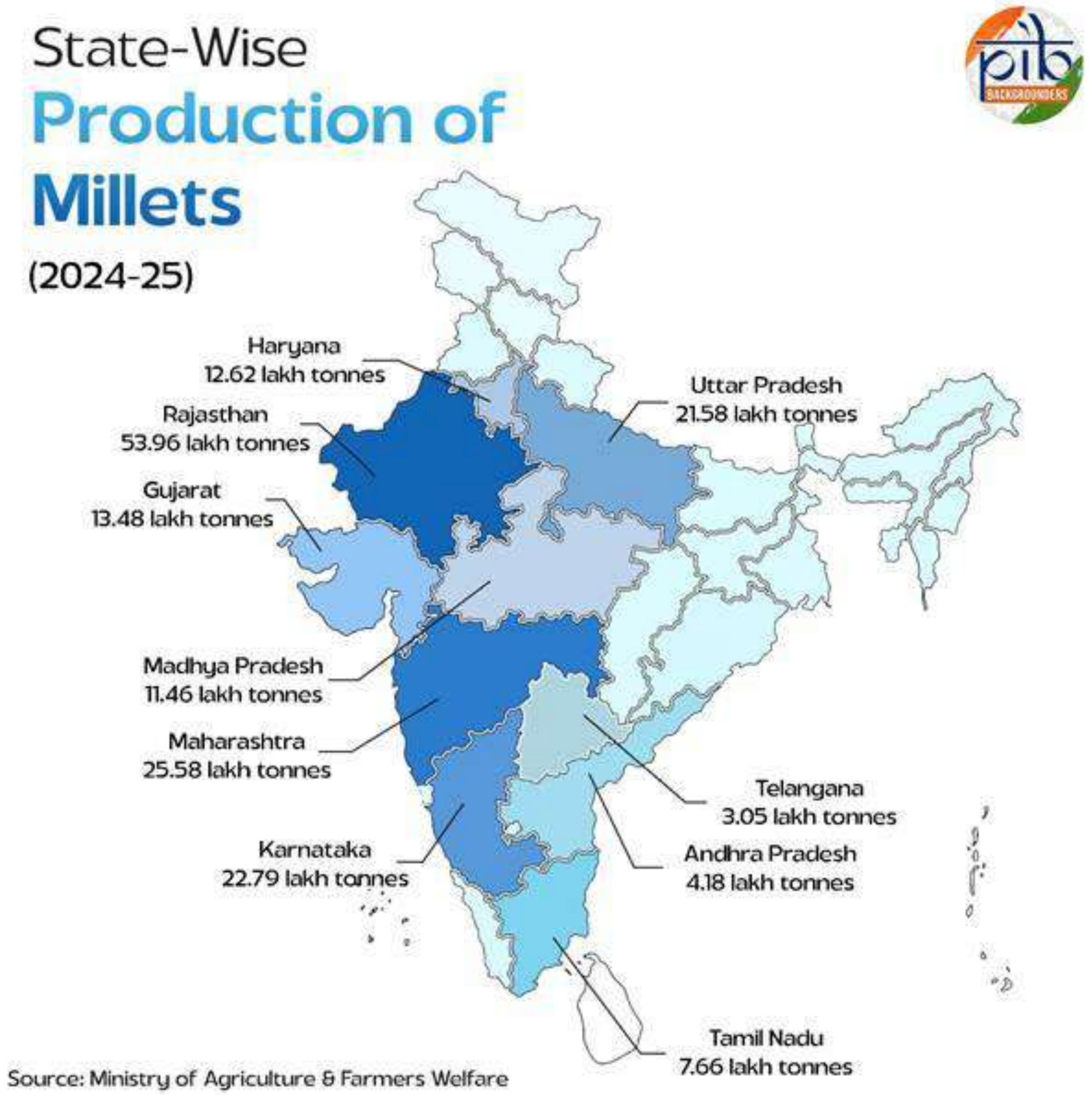

فصل کے لحاظ سے باجرہ اور موٹے اناج کی پیداوار

باجرے (موٹے اناج) کی تمام اقسام میں، باجرے کی پیداوار ملک میں سب سے زیادہ ہوتی تھی۔ اس نے باجرے کی مجموعی پیداوار میں سب سے بڑا حصہ ڈالا، اس کے بعد جوار، راگی اور چھوٹے باجرے تھے۔

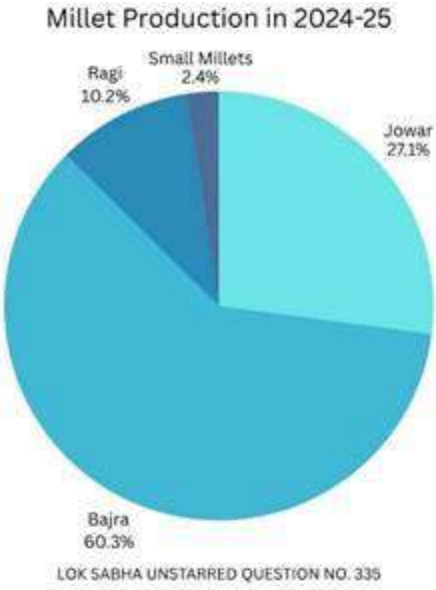

2024-2025 کے دوران، مرکزی ورائٹی ریلیز کمیٹی نے ملک کے مختلف زرعی آب وہوا والے علاقوں میں کاشت کے لیے باجرااور موٹے اناج کی کل 276 نئی اقسام کو منظوری دی۔ ان میں جوار کی 84 اقسام اور باجرا کی 80 اقسام شامل ہیں۔ کمیٹی نے 49 فنگر باجرے، 20 چھوٹے باجرے اور 14 فوکسٹیل باجرے کی اقسام بھی جاری کیں۔ مزید برآں، کسان اب 13 نئی اقسام کے کوڈو باجرا، 8 بارنیارڈ باجرا، 7 پروسو باجرا، اور 1 قسم کے براؤن ٹاپ باجرا اگا سکتے ہیں۔

بھارت کی باجرے کی برآمدات

2024-25 میں بھارت نے مجموعی طور پر 89,164.96 ٹن باجرے (موٹے اناج) برآمد کیے۔ ان برآمدات کی کل مالیت 37 ملین امریکی ڈالر تھی۔

ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی جانب سے روزانہ کی خوراک میں باجرے کو فروغ دینے کی کوششیں

آندھرا پردیش-خشک سالی سے نمٹنے کا منصوبہ (اے پی ڈی ایم پی)

بین الاقوامی زرعی ترقیاتی فنڈ (آئی ایف اے ڈی) اور حکومت آندھرا پردیش کی مدد سے، مقامی زرعی اداروں کے اشتراک سے ایک منصوبہ شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد بار بار آنے والے خشک سالی جیسے مسائل سے نمٹنا ہے، جو زرعی پیداوار کو متاثر کرتے ہیں۔

قائم شدہ فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) کے ذریعے یہ پروجیکٹ باجرے کی چھوٹی اقسام جیسے فاکس ٹیل، لٹل، بارن یارڈ، کوڈو، براؤن ٹاپ باجرے وغیرہ کو فروغ دے رہا ہے۔

فوکسٹیل اور براؤن ٹاپ باجرا کا استعمال کرتے ہوئے، اختراعات میں باجرا اور موٹے اناج پر مبنی ترکیبیں جیسے روٹی، بسکٹ، پیاسم (کھیر) چیکی، لڈو، جنتیکالو وغیرہ تیار کرنا شامل ہے۔

چھتیس گڑھ - باجرہ مشن

حکومت چھتیس گڑھ نے باجرے (موٹے اناج) کی کاشت کا مرکز بننے کے لیے 2021 میں اس مشن کا آغاز کیا۔

کوڈو، کٹکی اور راگی کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے آئی سی اے آر-آئی آئی ایم آر کے ساتھ مفاہمت نامے پر زور۔
قبائلیوں کی شمولیت کے لیے اور پروسیسنگ اور ایف پی او کی ترقی کی مرکزیت کو ختم کرنے کے لیے مضبوط زور۔

ہریانہ - بھاونتر بھرپائی یوجنا

بھاونتر بھرپائی یوجنا ہریانہ حکومت کی قیمت سے متعلق معاوضہ اسکیم ہے۔

ایم ایس پی اور اوسط بازار قیمت کے درمیان فرق کو 'بھاونتر' قیمت کے نام سے جانا جاتا ہے۔

صرف میری فصل، میرا بیورا پورٹل پر رجسٹرڈ کسان ہی فوائد کے اہل ہیں۔

اسے ابتدائی طور پر بازار کی قیمتوں میں کمی کے دوران باغبانی کے کسانوں کی مدد کے لیے شروع کیا گیا تھا۔

یہ اسکیم کم سے کم منافع کو یقینی بنا کر کسانوں کے مالی خطرے کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

اس کا مقصد ریاست بھر میں فصلوں کی تنوع کو فروغ دینا بھی ہے۔

باجرہ تک توسیع

2021 کے خریف سیزن سے باجرے کو اس اسکیم کے تحت شامل کیا گیا تھا۔

ہریانہ بی بی وائی کے ذریعے باجرے اور موٹے اناج کی فصل کو قیمت لحاظ سے تحفظ فراہم کرنے والی ملک کی پہلی ریاست بن گئی۔

اگر نجی خریدار کم قیمت کی پیشکش کرتے ہیں تو حکومت کسان کو 600 روپے فی کوئنٹل تک معاوضہ دیتی ہے۔

ادائیگی اوسط پیداوار اور فصل کے ریکارڈ کی تصدیق پر مبنی ہوتی ہے۔

اوڈیشہ باجرہ مشن (اوایم ایم)

حکومت اڈیشہ نے 2017 میں اڈیشہ باجرہ مشن کا آغاز کیا۔ اسے قبائلی علاقوں میں باجرے (موٹے اناج)، خاص طور پر راگی کو بحال کرنے کے لیے ایک خصوصی پہل کے طور پر شروع کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کا مقصد ویلیو چین کے تمام مراحل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے باجرے (موٹے اناج) کو کھیتوں اور گھروں میں واپس لانا ہے۔ اس میں باجرے (موٹے اناج) کی کاشت، پروسیسنگ، کھپت، مارکیٹنگ اور اسے سرکاری غذائی اسکیموں سے جوڑنا شامل ہے۔ بنیادی خصوصیات میں کسانوں کو مشروط نقد رقم کی منتقلی، آنگن واڑی مراکز میں شامل راگی لڈو جو پری اسکول کے بچوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں، اور باجرہ شکتی کیفے جو لاکھوں لوگوں کی خدمت کرتے ہیں، شامل ہیں۔

نفاذ کا ماڈل

یہ پروگرام براہ راست ایف پی اوز کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے۔

مقامی این جی اوز، فیلڈ کی سطح کی منصوبہ بندی اور صلاحیت سازی میں مدد کرتی ہیں۔

ضلعی اور بلاک سطح کے محکمے مشن کی پیش رفت کی نگرانی اور رہنمائی کرتے ہیں۔

اوڈیشہ میں باجرے اور موٹے اناج کی پروسیسنگ یونٹوں کا قیام

فروری 2025 تک، اڈیشہ میں باجرے (موٹے اناج) پر مبنی مصنوعات کی شناخت دو اضلاع- ملکنگری اور نواپاڑا میں ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ (اوڈی اوپی) کے طور پر کی گئی ہے۔ مزید برآں باجرے (موٹے اناج) کی پروسیسنگ پر مرکوز انکیوبیشن مراکز کو بھی منظوری دی گئی ہے۔ پی ایم فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز (پی ایم ایف ایم ای) اسکیم کے تحت اب تک ملک بھر میں باجرے (موٹے اناج) پر مبنی 17 انکیوبیشن مراکز کو منظوری دی جاچکی ہے۔

اسی اسکیم کے تحت اڈیشہ میں 21 کاروباریوں کو باجرے اور موٹے اناج پر مبنی پروسیسنگ یونٹس قائم کرنے کے لیے 1.44 کروڑ روپے کے قرضے منظور کیے گئے ہیں۔ ملک بھر میں ایسے 3300 سے زیادہ کاروباریوں کو مجموعی طور پر 173.24 کروڑ روپے کے قرضے منظور کیے گئے ہیں۔

ناگالینڈ- این ایف ایس ایم کے تحت غذائی اناج

ریاست کے این ایف ایس ایم اقدامات کے تحت فوکسٹیل باجرے کو باضابطہ طور پر شامل کیا گیا ہے۔

سرگرمیوں میں بیج کی تقسیم، مربوط غذائیت اور کیڑوں کا انتظام اور تربیت شامل ہے۔

اسکیم کا مقصد رقبے، پیداواریت اور روایتی کھپت کو فروغ دینا ہے۔

باجرے اور موٹے اناج کا مین اسٹریمنگ فریم ورک

باجرے اور موٹے اناج کو کو مرکزی دھارے میں لانے کا فریم ورک ویلیو چین کے چھ اہم شعبوں پر مرکوز ہے۔ ان میں پیداوار، ذخیرہ اندوزی اور نقل وحمل، پروسیسنگ، پیکیجنگ اور برانڈنگ، تقسیم اور کھپت شامل ہیں۔

پیداوار میں کاشتکاروں کو کاشتکاری کے بہتر طریقوں کی تربیت دینے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ بیج، آلات، آبپاشی اور زرعی تحقیق کے لیے بھی مدد فراہم کی جاتی ہے۔

ذخیرہ اندوزی اور نقل وحمل کے لیے ذخیرہ اندوزی کی سہولیات کو بہتر بنانے، فصل کے بعد کی ہینڈلنگ کا انتظام انصرام کرنے اور پیداوار کی نقل وحرکت کے دوران ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کے لیے کام کیا جارہا ہے۔

پروسیسنگ میں کٹائی، صفائی، درجہ بندی اور نئی ٹیکنالوجیز کا پھیلاؤ شامل ہے۔ چھوٹے باجرے کو سنبھالنے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے، جنہیں اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔

پیکیجنگ اور برانڈنگ میں، غذائیت کی لیبلنگ، نامیاتی سرٹیفیکیشن، اور برانڈ بنانے کے لیے مدد دی جاتی ہے۔ ایف پی اوز اور کسان گروپوں کو بہتر قیمتیں حاصل کرنے کے بارے میں مدد کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔

تقسیم کی کوششوں میں کسان گروپوں کو ایک ساتھ جمع ہونے ، بازاروں کو تلاش کرنے اور خریداروں سے جڑنے میں مدد کرنا شامل ہے۔ ایکسپورٹ سپورٹ بھی اس شعبے کا ایک حصہ ہے۔

کھپت بڑھانے کے لیے بیداری کی مہمات شروع کی گئی ہیں۔ چھوٹے کاروباروں اور موبائل کیوسک کے ذریعے مقامی بازاروں میں باجرا اور موٹے اناج پر مبنی مصنوعات فروخت کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔

یہ سرگرمیاں پانچ مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں۔ یہ ہیں ادارہ جاتی مدد، مالیات تک رسائی، شراکت داری، ایک مددگار پالیسی ماحول، اور صنفی شمولیت۔

اس سے متعلق رسائی اور بیداری بڑھانے کے لیے دہلی کے دلی ہاٹ میں باجرے اور موٹے اناج کے تجربے کا مرکز قائم کیا گیا ہے۔ سرکاری دفاتر کو بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنی میٹنگوں، تقریبات اور کینٹینوں میں باجرے پر مبنی ناشتے اور کھانے کو شامل کریں۔

نتیجہ

باجرے (موٹے اناج)، یا شری انا میں ایک صحت مند، زیادہ لچکدار اور پائیدار مستقبل کا عنصر موجود ہیں ۔اپنے بھرپور غذائی پروفائل اور آب وہوا کی کے مطابق خصوصیات کے ساتھ، وہ آج ہندوستانی زراعت کو درپیش بہت سے چیلنجوں کا عملی حل پیش کرتے ہیں۔ مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں، تحقیقی اداروں، کسان تنظیموں اور نجی اداروں کی اجتماعی کوششیں باجرے (موٹے اناج) کو کھیتوں، بازاروں اور غذا میں ان کے صحیح مقام پر بحال کرنے میں مدد کر رہی ہیں۔

بہتر پیداوار اور قدر میں اضافے سے لے کر مرکوز فروغ اور عالمی رسائی تک، ہندوستان باجرے اور موٹے اناج کو مرکزی دھارے میں لانے میں ایک مضبوط مثال قائم کر رہا ہے۔ باجرے (موٹے اناج) کے بین الاقوامی سال اور اس سے آگے کے دوران پیدا ہونے والی رفتار کو اب دیرپا تبدیلی میں منتقل ہونا چاہیے اور باجرے (موٹے اناج) کو ہندوستان کی روزانہ کی غذائی ثقافت اور معیشت کا حصہ بنانا چاہیے۔

حوالہ جات:

National Food Security Mission

nfsm.gov.in/Success_Stories/Success_Stories_Millets.pdf

PM India

https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/pms-address-in-the-123rd-episode-of-mann-ki-baat/

Lok Sabha Question

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU335_11GYcE.pdf?source=pqals

Rajya Sabha Question

https://sansad.in/getFile/annex/267/AU3218_cpdO2d.pdf?source=pqars

https://www.mofpi.gov.in/sites/default/files/58.pdf

APEDA

https://apeda.gov.in/IndianMillets

https://www.commerce.gov.in/press-releases/apeda-strategizes-action-plan-for-the-promotion-of-millets-and-millet-products-with-iimr/

Nutri-Cereals

https://nutricereals.dac.gov.in/

India Budget

https://www.indiabudget.gov.in/doc/OutcomeBudgetE2025_2026.pdf

https://www.indiabudget.gov.in/doc/eb/sbe10.pdf

PIB Press Release

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/feb/doc2024216311701.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2114891

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1947884

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2082229

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2115780

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2003546

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2131983

NITI Ayog

Report-on-Promoting-Best-practices-on-Millet-26_4_23.pdf

Millets-Mainstreaming-FrameworkEnglish15072022.pdf

Shree Anna for Shreshta Bharat

****

Farmer's Welfare

Shree Anna for Shreshta Bharat

Empowering India through Millets

(Backgrounder ID: 154991)

ش ح ۔م م ع ۔م ذ

(UN. 4659)